جامعہ سلفیہ میں وفاق المدارس کے زیر اہتمام تربیتی نشست

گذشتہ دنوں وفاق المدارس السلفیہ کی کابینہ کے اجلاس میں مدارس کے ساتھ رابطے اور تربیتی نشست منعقد کرانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس ضمن میں پہلا رابطہ اور تربیتی نشست جامعہ سلفیہ میں منعقد ہوئی۔ جس میں مرکز کی طرف سے محترم جناب پروفیسر ڈاکٹر عبدالغفور راشد صاحب اور پروفیسر تنویر قاسم صاحب تشریف لائے۔ عمومی اجلاس سے پہلے ایک خصوصی مجلس ہوئی۔ جس میں پرنپل جامعہ جناب چودھری یٰسین ظفر مدیر وفاق مولانا محمد یونس صاحب کے علاوہ دونوں مہمانوں نے شرکت کی اور مدارس کی فہرست کا جائزہ لیا گیا۔ جہاں پروگرام مرتب کرنے ہیں اور ان سے رابطہ قائم کر کے نظام تعلیم کا مشاہدہ کرنا ہے۔ ان میں بڑے مدارس کا انتخاب کیا گیا جن میں لاہور' گوجرانوالہ' جہلم' اسلام آباد' پشاور' ملتان' اوکاڑہ' بہاولپور' خان پور' رحیم یار خاں کے مدارس شامل ہیں اور مختلف مقامات کے لئے علماء کرام کے نام بھی تجویز ہوئے۔ ان سے رابطہ قائم کر کے حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔

اس کے بعد ایک عمومی اجلاس جامع مسجد میں منعقد ہوا۔ جس میں جامعہ کے تمام اساتذہ کرام اور طلبہ نے شرکت کی۔ تلاوت کے بعد پرنسپل جامعہ نے اجلاس کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ وفاق المدارس کے صدر علامہ پروفیسر ساجد میر صاحب نے اس ضرورت کو شدت کے ساتھ محسوس کیا ہے کہ مدارس کے ساتھ وفاق کا قریبی رابطہ رہنا چاہئے نیز طلبہ کو نصاب کی تدریس کے ساتھ ساتھ حالات حاضرہ موجودہ مسائل' عالمی تغیرات اور مرکزی جمعیت اہل حدیث کے منہج سے بھی آگاہ کیا جائے۔ تاکہ ان طلبہ کی ذہن سازی ہو سکے اور وہ آنے والے حالات کے لئے اپنے آپ کو تیار کر سکیں۔ آج کا اجلاس

اس سلسلے کی کڑی ہے۔

اس کے بعد پروفیسر تنویر قاسم نے نہایت پر مغز گفتگو کی ۔ انہوں نے مدارس کی خدمات پر زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ خصوصاً جامعہ سلفیہ کے نظام اسلوب نصاب کو منفرد قرار دیا۔ نیز عصری تعلیم کے ساتھ فنی تعلیم دینے پر جامعہ کی انتظامیہ کی ستائش کی۔ انہوں نے طلبہ کو اپنے تجربات سے بھی آگاہ کیا اور بتایا کہ اس وقت معاشرہ میں بڑی تبدیلی آ چکی ہے۔ لوگ دلائل کی زبان بولتے ہیں اور مضبوط نقلی اور عقلی دلائل سے بحث کرتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم اس کا ادراک کریں اور حالات کے تقاضوں کے مطابق کریں۔ انہوں نے اعتدال کے راستے کو اپنانے اور کتاب وسنت سے صحیح استدلال اختیار کرنے پر ضرور دیا۔ اور بتایا کہ آج وہ لوگ ان تنظیموں اور علماء کو مسترد کر چکے ہیں۔ جو شدت پسندی کا راستہ اختیار کرتے ہیں۔ انہوں نے طلبہ کو احساس دلایا کہ معاشرہ کو ان کی بڑی ضرورت ہے اور علماء یہی اس معاشرے میں تبدیلی لا سکتے ہیں۔ بشرطیکہ یہ حکمت وبصیرت سے کام لیں اور اپنی ذمہ داری کو بخوبی ادا کریں۔

اس کے بعد پروفیسر ڈاکٹر عبدالغفور راشد صاحب نے خطاب کیا۔ انہوں نے جامعہ سلفیہ کی انتظامیہ کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے یہ موقع فراہم کیا۔ اس کے بعد انہوں نے طلبہ کی تحسین کی جنہوں نے دین کا راستہ منتخب کیا۔ انہوں نے پروفیسر علامہ ساجد میر صاحب کی کوششوں کا تذکرہ کیا۔ جس میں مدارس کے ساتھ رابطہ اور مرکزی جمعیت کے نظام اور طریقہ کار سے طلبہ کو آگاہی دینا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی جمعیت کی شدید خواہش ہے کہ وہ مدارس میں زیر تعلیم طلبہ کی نہ صرف سرپرستی کریں۔ بلکہ فراغت کے بعد بھی انہیں اہم ذمہ داریاں سونپ دیں تاکہ وہ عملی زندگی کا آغاز بہتر طریقے سے کر سکیں۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ مکمل یکسوئی کے ساتھ تعلیم حاصل کریں۔ اس قحط الرجال کے دور میں علماء کی اشد ضرورت ہے۔ اور خاص کر کتاب وسنت کے حامل علماء ہی امت کو موجودہ بحران نکال سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعض لوگ علماء اہل حدیث کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے جھجک محسوس کرتے ہیں۔ مگر حقیقت میں یہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہوگی کے مصداق ہمیں ان کی خدمات کو اجاگر کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

اس کے بعد یہی علماء کرام کلیہ القرآن والحدیث جناح کالونی تشریف لے گئے۔ پروگرام کے بعد پر تکلف ظہرانہ دیا گیا۔